پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو ۔ کینیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

۲۵ رجب ۱۴۰۶ھ
۲۵ مارچ ۱۹۸۶ء

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد نمبر ۱۶
شمارہ نمبر ۱

سندھ میں بیرونی افراد کے داخلہ پر پابندی آئین کے منافی ہے

سندھ اسمبلی کی یہ قرارداد صوبوں کے عوام کے درمیان باہمی اعتماد کو ٹھیس پہنچانے کے مترادف ہے ۔ سرحد اسمبلی میں ارکان کا اظہار خیال

اس قرارداد پر عملدرآمد ہوا تو سرحد کے عوام زیادہ متاثر ہوں گے

پاکستان کے ایٹمی پروگرام پر بھارت میں نیا شوشہ

پاکستان نے کلاشنکوف سے بھی بہتر جدید ترین رائفل تیار کر لی

اسلحہ کی برآمد سے پاکستان کو سالانہ ۴۰ کروڑ ڈالر کا زرِ مبادلہ حاصل ہو رہا ہے

قومی اسمبلی میں امریکی سفیر کے بیان پر بحث کی اجازت نہیں دی گئی

غیر ملکی سفراء کے بیانات پر بحث پارلیمانی روایات کے خلاف ہے ۔ ڈپٹی اسپیکر کی رولنگ

علاقہ جنگ کا بیانیہ

کوئی طاقت پاکستان کو پرامن ایٹمی پروگرام سے نہیں روک سکتی ۔ اصغر خان

پاکستان پیپلز لیگ کا قیام

پنجاب پولیس کا سلوک عوام سے غیر ملکیوں جیسا ہے ۔ مولانا فتح محمد

اہل کراچی کے حقوق کیلئے ہم جان بھی قربان کر دینگے منیر افغانی

شہریوں کو ایک پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے اسلامی اخوت کے قیام میں اب کوئی رکاوٹ نہیں ڈال سکے گا۔ ہماری حقیقی پاکستانی ہیں

تحریک کا بت لے کر نکلنے والا ہندوؤں کا ایجنٹ ہو گا۔ نعمت اللہ خان

دھماکوں کیخلاف سندھ اسمبلی کے ارکان کا احتجاجاً واک آؤٹ

کیا یہ چوک یادگار ہے؟ وزیراعلیٰ کا استفسار۔ اسمبلی کا اجلاس ملتوی کر دیا گیا

نظریہ ضرورت نے فوجی آمروں کو تحفظ دیا ہے۔ نوابزادہ نصراللہ خان

سیاسی پارٹیاں انتخابات پر متفق ہو جائیں تو مشترکہ لائحہ عمل بھی مرتب کر سکتی ہیں

کنفیڈریشن اکھنڈ بھارت کا نعرہ ہے۔ محمود علی

امریکہ نے بھارت کو جدید ترین کمپیوٹر فراہم کرنے کا فیصلہ کر لیا

روسی فوج کی بجائے افغان مہاجرین کی واپسی پر زور دیا جائے۔ بے نظیر

تمام جماعتوں میں ایم کیو ایم کی سوچ درست ہے اسکے نوجوان صحیح کام کر رہے ہیں۔ جی ایم سید

بے نظیر بھٹو ناتجربہ کار ہیں ولی خان میں ہوس جاہ و اقتدار ہے

سندھ میں پیر صاحب پگارا اور جی ایم سید کے درمیان مذاکرات۔ کوئی خفیہ معاہدہ نہیں ہوا۔ پیر پگارا

پاکستان کے سرحدی علاقے زواجہ پر افغان گن شپ ہیلی کاپٹروں کی بمباری

۴ ہیلی کاپٹر دو میل اندر تک آ گئے بمباری سے ۲ افراد ہلاک

دو مندی چیک اور سانچ کے قریب بھی افغان طیاروں نے فضائی حدود کی خلاف ورزی کی

أَلَآ إِنَّ أَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ط

سن رکھو جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہوگا اور نہ غم ہوگا (القرآن)

پندرہ روزہ

الہلال

اشاعت کا سولہواں سال

قارئین کرام! اس اشاعت کے ساتھ جریدہ "الہلال" اور "کریسنٹ" اپنی اشاعت کے سولہویں سال میں داخل ہو رہے ہیں۔ یہ خدائے بزرگ و برتر کا احسانِ عظیم ہے جس نے اس طویل سفر میں ہماری رہنمائی کی ہے۔ ہم اپنے پڑھنے والوں اور مشتہرین کے بھی ممنون ہیں جن کا تعاون اور نیک خواہشات ہمیشہ شاملِ حال رہیں۔

اس سفر میں جہاں طرح طرح کے مسائل و مشکلات نے ہمیں سیر رکھا وہاں ایسے کئی بظاہر معمولی اور غیر اہم واقعات بھی رونما ہوئے جو بعد میں سنگِ میل کی حیثیت اختیار کر گئے۔ ان میں سے چند ایسے واقعات بھی ہیں جن کا خیال کر کے ہنسی آتی ہے۔ یہاں ان کا اعادہ قارئین کرام کے لیے بھی دلچسپی کا باعث ہوگا۔

اس پرچے کی اشاعت کے ابتدائی سال میں بہت سے سرفروشوں کی بے لوث محنت و مشقت شامل تھی۔ مگر سبھی اتنے عالی ظرف تھے کہ اپنے نام کی تشہیر پسند نہ کرتے تھے۔ چنانچہ یہ پرچہ ایک عرصے تک بغیر کسی ایڈیٹر یا پبلشر کے نام کے شائع ہوتا رہا۔ مگر دنیا میں ایسے بہت لوگ ہیں جو کام کیے بغیر نام کی شہرت چاہتے ہیں۔ چنانچہ ایک دن لاہور کے روزنامے "نوائے وقت" پر نظر پڑی تو ہم حیران رہ گئے۔ اس اخبار میں ایک لمبی چوڑی خبر بعنوان "کینیڈا میں ایک پاکستانی محب وطن کا عظیم کارنامہ" چھپی ہوئی تھی۔ جس میں ٹورانٹو کے رہنے والے ایک صاحب کا انٹرویو ان کی مسکراتی تصویر کے ساتھ شامل تھا۔ اس انٹرویو میں موصوف نے بڑی دیدہ دلیری سے فرمایا کہ وہ شمالی امریکہ میں اردو زبان میں پہلے اخبار کی اشاعت کے بانی ہیں اور کس طرح دیارِ غیر میں پاکستانی تارکینِ وطن کی خدمت کا گرانقدر کارنامہ انجام دے رہے ہیں۔ ان صاحب کا اس ادارے کے ساتھ کوئی تعلق نہیں تھا۔ وہ اس اخبار کے سالانہ خریدار تک بھی نہیں تھے۔ لیکن "نوائے وقت" کو غچہ دے گئے۔ چنانچہ اس حادثے کے بعد سے ناشر و مدیر کے نام کی اشاعت ضروری ہوگئی جو کہ اب بھی پرچے کے ایک کونے پر موجود ہے۔

ٹورانٹو شہر میں جہاں کئی باشعور اہلِ وطن رہتے ہیں وہیں اپنے آپ کو اردو کا عظیم شاعر سمجھنے والوں کی بھی کمی نہیں۔ مگر وہ شاعر حضرات بقول سعدی شیرازی کے شاعر ہوتے ہیں جو شعر نہیں بلکہ معمہ کہتے ہیں۔ اسی طرح کے ایک شاعر نے بھی اپنی تخلیقات بھیجیں۔ جنہیں ہم نے اصلاح کے لیے اپنے محترم استاد کے آگے رکھا۔ ایک آدھ تخلیق اصلاح کے مراحل سے گزر کر اس قدر بدل گئی کہ اس پر شاعر کا نام بھی اجنبی لگا۔ اس کی اشاعت ہوئی تو شاعر صاحب نے بڑے اچھے نام کی بنیاد پر ہی اپنا کلام چھپوایا۔ اور خوش ہو کر مزید کلام بھیجنے لگے۔ مگر استادِ محترم نے "اصلاح" سے معذرت چاہی اور کہنے لگے کہ اس قسم کا غیر معیاری کلام شائع کر کے ہم اردو زبان کی ہرگز کوئی خدمت نہیں کر رہے ہیں۔ لہٰذا ہم نے ان شاعر صاحب کو مشورہ دیا کہ وہ اس میدان میں طبع آزمائی چھوڑ دیں۔ مگر انہیں تو اچھے شاعر ہونے پر بڑا گھمنڈ تھا۔ لہٰذا پہلے تو وہ نہیں مانے اور مصر رہے کہ ان کا کلام چھپے۔ پھر وہ دھمکیوں پر اتر آئے۔ چنانچہ ایک دن ان کا ایک خط بذریعہ رجسٹری ملا جس میں یہ تحریر تھا کہ اگر ان کا کلام شائع نہ ہوا تو وہ تمہارے خلاف ایک پمفلٹ چھپوا کر ہوائی جہاز کے ذریعے پورے شہر میں گروا دیں گے۔ وغیرہ وغیرہ۔ اس دن سے ہم نے غیر معیاری لکھنے والوں کی بھی حوصلہ افزائی نہیں کی۔ لیکن اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ایسے بعض شاعروں نے پاکستان جا کر اپنی شاعری کو کتابی صورت دی اور یہاں لا کر بانٹنے لگے اور بعض دل شکستہ ہو کر خود اپنا پرچہ نکالنے لگے۔ جن میں ان کی تخلیقات اور تصویریں بڑے زور و شور سے شائع ہوتی ہیں۔ یہ صورتِ حال دیکھ کر ہم نے اپنے محترم استاد کے تعاون سے شمالی امریکہ کے قابلِ ذکر شعراء کا مجموعہ کلام اکٹھا کیا اور "بازگشت" کے عنوان سے ۱۹۸۶ء میں اسے فوراً شائع کیا۔ اس طرح ایک اور تاریخ ساز عمل اس چھوٹے سے ادارے کے ہاتھوں انجام پایا۔

آغاز میں اس پرچے کا نام "صدائے پاکستان" تھا۔ پھر احباب کے مشورے سے اس کا نام ۱۹۸۲ء میں "کریسنٹ" ہو گیا۔ ایک دن انگلینڈ سے آئے ہوئے ایک پاکستانی تاجر نے ہمیں فون کیا کہ وہ چند دنوں کے لیے ٹورانٹو میں ہیں اور "کریسنٹ" کی طرز کا ایک پرچہ وہ انگلینڈ سے نکالنا چاہتے ہیں۔ ان کا خیال تھا کہ ٹورانٹو سے اردو و انگریزی کے ساتھ یہی پرچہ جو لندن سے شائع ہو اور اس کے نام میں "انٹرنیشنل" کا اضافہ کر دیا جائے۔ چنانچہ چندرہ روزہ "کریسنٹ" "کریسنٹ انٹرنیشنل" ہو گیا۔ مگر وہ تاجر صاحب کچھ ایسے معروف ہوئے کہ لندن سے "کریسنٹ" کا دوسرا ایڈیشن نہیں نکال سکے۔ مگر خدائے برتر نے اس اقدام کی لاج رکھ لی اور کچھ عرصے کے بعد "کریسنٹ انٹرنیشنل" انگریزی کے علاوہ پرچے کی صورت میں نہ صرف لندن بلکہ پریٹوریا (ساؤتھ افریقہ) سے بھی شائع ہونا شروع ہو گیا۔ — آ۔ ۵



ہم تو جیتے ہیں کہ دنیا میں ترا نام رہے
کہیں ممکن ہے کہ ساقی نہ رہے جام رہے
[illegible]

علامہ اقبالؒ

"کریسنٹ انٹرنیشنل" عالمِ اسلام کا واحد بین الاقوامی پرچہ ہے جو بیک وقت کئی براعظموں سے شائع ہو رہا ہے اور دنیا بھر میں پڑھا جا رہا ہے۔ مگر چونکہ یہ پرچہ لندن، ٹورانٹو سے اردو و انگریزی میں شائع ہونے والے چند پاکستانی پرچوں کے نام کے ساتھ جو انٹرنیشنل لگا ہوتا ہے وہ بعد کہاں کہاں پڑھے جاتے ہیں؟

ایک دن کسی کرم فرما نے ہمیں فون کیا کہ اخبار کے صفحۂ اول پر تو لکھا ہوتا ہے "شمالی امریکہ میں اردو کا پہلا اخبار" اور اس کا نام ہے انگریزی زبان میں "کریسنٹ" بھلا کیوں؟ سوال معقول تھا۔ چنانچہ تب سے "کریسنٹ" کا اردو حصہ "الہلال" بن گیا۔

اس کالم کے آخر میں عرصہ دراز تک کوئی دستخط نہیں ہوا کرتے تھے۔ لیکن ایک دن پتہ چلا کہ کوئی اور صاحب اس کالم کو اپنے نام سے منسوب کر کے اپنی شہرت کی ہوس پوری کر رہے ہیں۔ پہلے تو خوشی ہوئی کہ چلو کوئی ہماری غلطیوں کا بوجھ بھی اٹھانے والا تو نکلا۔ مگر پھر خوف خدا بھی ہوا کہ اپنے نیازی پیر ایسی ہم کہیں غیبت نگاہ کے ذمہ دار تو نہیں؟ چنانچہ اس کالم کے آخر میں اب اس کوتاہ قلم کے دستخط بھی آپ کو دیکھنے پڑتے ہیں!

ویسا پلیٹ فارم مہیا کیا جائے جہاں وہ اپنی تخلیقی، فکری اور ادبی صلاحیتوں کا اظہار کر سکیں۔ چنانچہ الحمدللہ آج "کریسنٹ" لندن کے "مسلم انسٹی ٹیوٹ" کے تعاون سے انگریزی میں بہترین لکھنے والوں کی ایک بین الاقوامی جماعت پیدا کر چکا ہے۔ اردو میں البتہ کتابت کے مسئلے نے رکاوٹ ڈالی۔ کئی کاتبوں کی کوششیں حوصلہ افزا کی حوصلات بھی حاصل کیں۔ ایک "ماہر" صاحب نے تو اپنی کتابت کے بڑے بڑے دعوے کیے اور جب انہیں موقع دیا گیا تو پتہ چلا کہ وہ کاتب تو تھے "خوش خط" بھی تھے۔ ہاں البتہ سندباد جہازی کے ہمسر یا غنڈہ ثابت ہوئے۔ اس طرح کتابت کا مسئلہ ہنوز قائم ہے!

سولہ سال ایک طویل مدت ہوتی ہے۔ جس وقت ہم نے اس سفر کا آغاز کیا تھا بچے تھے۔ آج ماشاء اللہ ہمارے بچے جوانی کی حدود میں داخل ہو رہے ہیں۔ اسی طرح ہمارے صحافتی سفر میں بھی ارتقاء کا عمل جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ کا لطف و کرم اور قارئینِ کرام کی مہربانیاں اس مسافت میں ہماری معاون و مددگار رہی ہیں۔ جس کے سہارے ہم نے باطل عناصر کا مقابلہ کیا ہے اور انشاءاللہ کرتے رہیں گے۔

"کریسنٹ" اور "الہلال" کی اشاعت کا ایک بنیادی مقصد یہ بھی تھا کہ وطن سے دور رہنے والوں کے لیے ایک

(دستخط)



(اعوان کیمرہ)

فرمانِ نبویؐ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "قیامت کے دن جب حساب کے لئے بارگاہِ خداوندی میں پیشی ہوگی تو آدمی کے پاؤں اپنی جگہ سے ہل نہ سکیں گے جب تک اس سے پانچ چیزوں کا سوال نہ کر لیا جائے گا۔ (۱) اس کی پوری زندگی اور عمر کے بارے میں کہ کن کاموں میں اسے ختم کیا (۲) اس کی جوانی کے بارے میں کہ کن مشاغل میں جوانی کی توانائیوں اور قوتوں کو بوسیدہ اور پرانا کیا (۳) اس کے مال و دولت کے بارے میں کہ اسے کن طریقوں سے حاصل کیا (۴) اور مال و دولت کو کن کاموں میں صرف کیا (۵) جو کچھ معلوم تھا اس کے بارے میں کیا عمل کیا۔ (ترمذی)

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی کہ اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ کون سی رات شبِ قدر ہے تو اس رات میں کیا مانگوں؟ آپ نے فرمایا "یہ عرض کرو کہ اے اللہ تو معاف کرنے والا ہے اور کریم ہے معاف کرنے کو پسند فرماتا ہے مجھے بھی معاف فرما دے۔"

(اسوۂ رسول اکرمؐ)

اقوالِ زریں

حضرت علیؓ کے ارشادات

- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]
- [illegible]

تاریخِ اسلام کی جھلکیاں

ابو ظفر زین

[illegible]

اللہ کے احسانات یاد کرو

لوگو! تم پر اللہ کے جو احسانات ہیں انہیں یاد رکھو، کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق بھی ہے جو تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہو؟ کوئی معبود اس کے سوا نہیں، آخر تم کہاں سے دھوکہ کھا رہے ہو۔ (فاطر: ۳)

نماز اور خطبہ میں میانہ روی

حضرت جابر بن سمرہؓ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھتا تھا آپ کی نماز بھی معتدل ہوتی تھی اور خطبہ بھی معتدل ہوتا تھا، نہ بہت طویل، نہ بہت مختصر۔ (مسلم)

خواتین کا صفحہ

اسلامی تعلیمات کے مطابق بچوں کی تربیت

مختار گوہر



ایک ہی بار بے جا بات نہ کہیں۔ کیونکہ اس عمل سے گھر کے ماحول اور مختلف قسم کے برتن بہت آسانی سے بدل جاتے ہیں۔ درمیان میں اگر سونے کو توجہ ملے کسی برتن میں وہ ذرا سی تبدیلی بھی کرنا چاہے تو نہیں کر سکتا۔ برتن پک کر پختہ ہو جاتے ہیں۔

نوجوان بھی اسی برتن کی مانند ہیں۔ جیسے بچے تھے ویسی ہی تربیت دی جا سکتی تھی لیکن بارہ سال کی عمر سے عادات پختگی اختیار کرنے لگتی ہیں۔ نئی عادات مشکل سے پڑتی ہیں۔ انسان کی نفسیات ہے کہ اچھی عادت اور اچھی بات مشکل سے اختیار کرتا ہے۔ اس لئے تربیت کا بہترین زمانہ بچپن کا زمانہ ہے۔

تعلیم القرآن۔ اگر بچپن میں قرآن پڑھا دیا جائے تو بچے کو دوسرے علوم حاصل کرنے میں آسانی ہو جاتی ہے۔ اس لئے بچوں کی تعلیم کی ابتدا قرآن سے کریں اور اس کیلئے ترتیل کا اہتمام کریں۔

صفائی اور پاکیزگی۔ تعلیم القرآن کیلئے صاف اور پاکیزہ رہنا بنیادی طور پر ضروری ہے۔ اس لئے وضو کرنا، مسواک کرنا، ناخن اور کپڑے صاف رکھنا آسانی سے سکھائے جا سکتے ہیں۔ خصوصاً دانتوں کی صفائی کیلئے مسواک کا استعمال تو بچوں کو عمر بھر منہ کی بیماریوں سے بچائے رکھتا ہے۔

بڑوں کے ساتھ بچوں کی نماز۔ بچوں کو بہت چھوٹی عمر سے نماز کا عادی بنایا جائے۔ لڑکیاں ماں اور گھر کی دوسری خواتین کے ساتھ، لڑکے باپ اور گھر کے دوسرے افراد کے ساتھ نماز میں شریک کرائے جائیں۔ خاص طور پر ہر نماز میں اپنے بچوں کو مسجد ساتھ لے جایا جائے جو آداب مسجد کا خیال رکھنے کے قابل ہو گئے ہوں۔ اس طرح چھوٹے بچے مسجد سے مانوس بھی ہو جائیں گے اور اس عمر میں چونکہ باہر جانے کا شوق بھی بہت ہوتا ہے ان کے اس شوق کی تکمیل کے ساتھ نماز کی عادت بھی پڑ جائے گی اور جماعت کو دیکھ کر نماز سیکھنے میں بھی مدد ملے گی۔ بالخصوص بزرگوں کو نوجوانوں سے نماز نہ پڑھنے کی شکایت ہوتی ہے لیکن یہ شکایت ان کو نماز کا عادی بنانے کی عمر گزر جانے کے بعد پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے قبل اس کے کہ وہ جوان ہوں اور نافرمان ہوں نماز کی عادت ڈلوا دی جائے۔

سلام کی عادت۔ اکثر بزرگ بچوں کو ڈانٹتے ہیں کہ تم سلام کیوں نہیں کرتے۔ ایک صاحب کا طریقہ تھا کہ وہ صبح بچوں کو بیدار کرتے وقت السلام علیکم کہتے اور خود با آواز بلند کہہ چکتے اس طرح بچوں کے کان میں پہلی آواز سلام خود کر کی پڑتی۔ چھوٹوں کو سلام کی عادت ڈالنے کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ خود ان کو سلام کیا جائے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی طریقہ تھا کہ آپ بچوں کو سلام کرنے میں پہل فرماتے۔ عام مشاہدہ ہے کہ سلام کرنے سے نفرتیں اور کدورتیں دور ہو جاتی ہیں۔ بچوں کو اگر بچپن سے سلام میں پہل کی عادت ہو جائے تو ان کی پوری زندگی پر اچھے اثرات پڑتے ہیں۔

صبح بیدار ہونا۔ اگر بچپن میں صبح بیدار ہونے کی عادت پڑ جائے تو پوری عمر مشکل ہی سے اس پر عمل ہوتا ہے جب صبح اٹھنے پر قدرت ہو تو فجر کی نماز کا انجام بھی مشکل ہے۔ فجر کی نماز میں بچوں کو ساتھ شریک کرا کر اس عادت میں پختگی پیدا کی جا سکتی ہے۔

گفتگو کے آداب۔ بات کرنا کافی نہیں۔ اچھی بات کرنا اچھی شخصیت کی پہچان ہے۔ بچوں کو ابتداء ہی میں آہستہ اور کم بولنے کی تربیت دی جائے۔ بڑوں کے معاملات نیز بڑوں کی محفل میں غیر ضروری طور پر ان کو نہ بولنے دیا جائے کہ اس طرح ان کو بلا وجہ بولتے رہنے کی عادت ہو جاتی ہے۔ بعض خواتین رشتہ داروں کے تنازعات میں بچوں کے ذریعے باتیں معلوم کرتی ہیں اس طرح یہ بچے زیادہ بولنے اور بعض اوقات لڑائیاں بڑھانے میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں اور ادھر کی ادھر کرنے میں لگ جاتے ہیں اور ان سے کرید کرید کر پوچھنے میں وہ بھی مزا لینے لگتے ہیں اور بعض اوقات ان کی یہ زیادہ بولنے کی عادت ان کو غلط بیانی تک پہنچا دیتی ہے۔ سب سے زیادہ نقصان یہ ہوتا ہے کہ بچے زیادہ بولنے کے عادی ہو جاتے ہیں اور یہ عادت آخر عمر تک ان کو قدم قدم پر زک پہنچاتی ہے۔

کچھ والدین بچوں کے سامنے کم سے کم بات کرنے کی کوشش کرتے ہیں ان کے بچوں کو والدین سے خود کلامی کی عادت نہیں پڑتی بلکہ ہر بات پوچھ کر کرنے کی عادت ہو جاتی ہے اور وہ اچھی بات ہی ہو۔

پیسے اور بچے۔ بچوں کو پیسوں کے خرچ کا بہت شوق ہوتا ہے۔ یہ ایک ایسی عادت یا خواہش ہے جو تمام بچوں میں ہوتی ہے اس کو ختم کرنا مشکل ہے اس کے بجائے بچوں کو پیسے دینے کی بجائے یہ ترغیب دی جائے کہ جو کچھ وہ خریدیں آپ کو بتا کر خریدیں یا اس وقت خریدیں جب آپ ساتھ ہوں تاکہ آپ کسی غلط چیز کی خریداری پر ٹوک سکیں۔ جو کچھ خریدیں ان میں یہ عادت ہونی چاہئے کہ وہ بانٹ کر کھائیں۔

مطالعہ کی عادت۔ جونہی بچے پڑھنا سیکھ جائیں انہیں سادہ زبان میں اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتابیں فراہم کرنی چاہئیں۔ بہت سارے اداروں نے بچوں کیلئے ایسی کتابیں شائع کی ہیں جو ان کے مطالعہ کے ذوق کے ساتھ اسلامی معلومات کے ذخیرہ میں اضافہ کرتی ہیں۔ ابتداء ہی میں جو کچھ وہ پڑھ لیں گے وہ ان کے عمر بھر کام آئے گا۔ اس لئے ان کی اسلامی تربیت کیلئے ایسی کتابوں کی فراہمی میں تاخیر مناسب نہیں۔

کھانسی وغیرہ یا آواز بلند بڑھوائی جائے تاکہ غلطی کی درستگی کی جا سکے۔

بچیوں میں میک اپ۔ یہ رواج بڑی تیزی سے پھیل رہا ہے کہ خواتین اپنے ساتھ معصوم اور پھولی بچیوں کا بھی میک اپ کرتی ہیں۔ وہ تمام میک اپ جو شادی شدہ خواتین کو کرتی ہیں ان کی بچیوں کو کرایا جاتا ہے۔ قطع نظر اس کے کہ یہ مسائل پیدا ہو جاتی ہیں۔ میک اپ خواتین کی جلد کیلئے سخت نقصان دہ ہوتا ہے۔ معصوم جلد پر اس کا استعمال کسی جلدی بیماریوں کو دعوت دیتا ہے۔ اس کا اندازہ کرنا مشکل نہیں۔ دوسری جانب ان بچیوں میں قبل از وقت بلوغت کے آثار مصنوعی طور پر پیدا ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے ان گنت مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ اسلام نے عورت کی زیبائش صرف اس کے شوہر کیلئے جائز قرار دی ہے بدقسمتی سے آج اکثر فیشن زدہ خواتین شوہر کے علاوہ سب کیلئے میک اپ کرتی ہیں۔

کھانا پینا۔ سیدھے ہاتھ سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر کھانے کی ابتداء ہو اور ختم ہو جانے پر شکر ادا کرنے کی عادت بچپن ہی سے پڑتی ہے۔ ہر وقت بچوں کو الگ الگ چیزیں کھلانا اور ان کی پسند کا ہر وقت خیال رکھنا ان کیلئے زندگی کو مشکل بنا دیتا ہے۔ ایسے بچے صحت مند بھی نہیں رہتے جو چن چن کر کھاتے ہیں۔ کھانے کو ضائع نہ کرنا اسی عمر سے سکھایا جا سکتا ہے اس لئے بچوں کو بتایا جائے کہ تھوڑا تھوڑا لو تاکہ پلیٹ میں باقی کچھ نہیں رہنا چاہئے۔ شاید یہی سبب ہے کہ جن بچوں کو یہ عادت نہیں ہوتی وہ بڑے ہو کر دعوتوں میں پلیٹیں بھر لیتے ہیں اور بعض اوقات آدھی آدھی پلیٹ باقی چھوڑ جاتے ہیں جو میزبان بھی ضائع ہی کرتا ہے۔ پانی کھڑے ہو کر پینے بغیر گھونٹ لئے پینے کی سخت ممانعت آئی ہے۔ اس لئے بچوں کو بیٹھ کر تین گھونٹ میں پانی پینے کی تاکید کی جائے۔

بزرگوں کا ادب۔ اب سے کچھ عرصہ پہلے تک بچے بڑوں کا ادب کرتے تھے۔ محلے کے بڑے ان کے ماں باپ کی عدم موجودگی میں ان کے سرپرست ہوتے تھے اور کوئی بچہ کوئی شرارت ان کے سامنے کر سکے۔ آج جو آپ تعلیمی اداروں، گلیوں، محلوں ہر جگہ نوجوان سر پھرا پاتے ہیں تو اس کا بڑا سبب یہی ہے کہ بچوں کو یہ نہیں بتایا جاتا کہ تمہارا بڑوں کا احترام ہے۔ نتیجے میں وہ جس بات کے عادی ہو جاتے ہیں گھروں، اسکولوں وغیرہ ہر جگہ اسی طرز عمل کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ ضروری ہے کہ بچوں کو سختی سے ہر بڑے کا ادب و احترام سکھایا جائے اور گفتگو تک میں بدتمیزی برداشت نہ کی جائے۔ اسی میں پورے معاشرے کی بھلائی ہے۔

تازہ بہ تازہ

"نقوش" شائع ہو گیا

معروف ادبی جریدہ "نقوش" کا تازہ شمارہ محمد طفیل مرحوم کے صاحبزادے جاوید طفیل کی ادارت میں شائع ہو گیا ہے۔ اس شمارے میں معروف اور سینئر نقادوں اور شاعروں کی تازہ تخلیقات شائع کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ محمد طفیل کیلئے ایک گوشہ مخصوص کیا گیا ہے جبکہ معروف شاعر جناب عبدالعزیز خالد کا تفصیلی کلام بھی شامل ہے۔

جوش ملیح آبادی "شخصیت، فن و افکار"

صبغت اللہ سید بیدل کی تالیف حضرت جوش ملیح آبادی "شخصیت و افکار" حال ہی میں اردو اکیڈمی سندھ کراچی نے شائع کی ہے۔

اس کتاب میں پروفیسر سید احتشام حسین، مجنوں گورکھپوری، ڈاکٹر جمیل جالبی، ڈاکٹر عبادت بریلوی، پروفیسر ممتاز حسین، سید مظفر احمد ضیاء، صہبا لکھنوی، اسرار احمد نیاز، پروفیسر مظفر فتح پوری، ارشد رحیم بانو قریب الحق کے مضامین اور رئیس امروہوی، قمر ہاشمی، نسیم امروہوی نے اپنی منظومات میں جوش مرحوم کے فن اور شخصیت کا جائزہ لیا ہے نیز جوش کی غزلیں، نظمیں، گیت، رباعیات، قطعات، سورہ رحمٰن کے منظوم ترجمے کے چند بند اور ان کی مشہور نظم "ایسٹ انڈیا کمپنی کے فرزندوں کے نام" بھی شامل ہے۔

"سیپ" کراچی کا نیا شمارہ نمبر ۵۵

اردو کے مقبول ادبی رسالہ "سیپ" کراچی کا شمارہ نمبر ۵۵ جس میں جدید ادیب اور پرانے لکھنے والوں کی تحریریں شامل ہیں، ادبی، تنقیدی مضامین، سفرنامے، ناولٹ، افسانے، غزلیں، نظمیں، گیت اور دیگر ادبی تحریریں حسب روایت سابقہ روایات کے ساتھ مارچ میں شائع ہو رہا ہے۔

"انگور کی بیل" کا دوسرا ایڈیشن

معروف افسانہ نگار سلیم آغا قزلباش کے افسانوں کا مجموعہ "انگور کی بیل" کا دوسرا ایڈیشن مکتبہ فکر و خیال نے شائع کیا ہے۔

"حریف شب" زیر اشاعت ہے

حیدر آباد کے نوجوان شاعر وحید دانش کا پہلا شعری مجموعہ "حریف شب" ان دنوں زیر اشاعت ہے۔ اس مجموعہ میں صرف غزلیں شامل کی گئی ہیں۔ توقع ہے یہ مجموعہ بہت جلد منظر عام پر آ جائے گا۔

آپ کے مسائل

قوت فیصلہ، خود اعتمادی اور قوت ارادی سے محروم ہوں

بچپن سے ہی میں اپنی باتیں دل میں رکھنے کی عادی تھی۔ کسی پر اپنی بات ظاہر نہیں کرتی لیکن اب معاملہ برداشت سے باہر ہے۔ میرے والد کی عادتیں زیادہ اچھی نہ تھیں۔ میں شادی کے دو سال بعد پیدا ہوئی پہلی اولاد ہونے کی وجہ سے لاڈ پیار ہوا پھر نانا، نانی کی پیدائش کے سبب والدین میں تعلقات خراب ہو گئے آخر ایک دن امی گھر چھوڑ کر چلی گئیں پھر واپس نہ آئیں صرف میں اور کا لاڈلی تھی اور چھوٹی بہن کی پاکری کے سبب والد کے پاس رہی میرے والد نے دوسری شادی کر لی مگر مجھ سے بدستور پیار کرتے رہے دوسری والدہ سے میرا بھائی ہوا میری سوتیلی والدہ نے میرے والد کو مجھ سے دور کر دیا۔ اب میں کسی کی محتاج ہوں۔ خدا نے مجھے شکل و صورت اچھی دی ہے۔ کئی لوگ مجھ سے شادی کرنا چاہتے ہیں۔ موجودہ حالات میں مجھے کسی کی شدت سے محسوس ہوتی ہے۔ اب میں احساس کمتری میں مبتلا ہو گئی ہوں سب لگتے مجھے نفسیاتی مریضہ لگتے ہیں جو خوابوں کی دنیا میں رہتی ہوں اب سب کو قتل کرنے کی خواہش دل میں ابھرتی ہے کسی کے پاس چھری یا پستول دیکھوں تو بے اختیار اس کی طرف ہاتھ بڑھنے لگتے ہیں کسی کو مارنے کی خواہش بڑھ رہی ہے۔ بھائی بھی اب سب اعتبار اٹھ گیا ہے۔ امی آپ مجھے بتائیں میں کیا کروں پاگل ہو جاؤں گی یا کیا؟ دوسری بات یہ ہے کہ میری والدہ مجھے بلا رہی ہیں آپ بتائیں کیا میں امی کے پاس چلی جاؤں یا ابو کے پاس رہوں۔

ع - ا

ج: آپ کا طویل خط ملا۔ اس میں آپ کی ساری کیفیات کا اندازہ ہوا۔ جب والدین الگ ہو جاتے ہیں میاں بیوی یا بچے کی شخصیت بھی دو حصوں میں بٹ جاتی ہے اور وہ انصاف نہیں کر پاتے۔ پہلے والد نے بے پناہ محبت دی پھر اس کے بعد سوتیلی ماں کے چکر میں توجہ کی کمی کر دی اور ادھر والدہ کے پاس واپسی کا راستہ بھی بند ہو گیا۔ اپنی ذات میں تنہائی اور اس پر احساس محرومی نے خوابوں کی دنیا میں دھکیل دیا۔ اس پر رسالے، کتابیں پڑھ پڑھ کر آپ اور بھی جذباتی اور نفسیاتی مریض ہو گئیں۔ ان حالات میں آپ کو شادی کر لینا چاہئے۔ شادی کے بعد حالات نارمل ہو جائیں گے۔ قتل وغیرہ کی خواہش یہ سب جذباتی کشمکش کی علامت ہیں کیونکہ دل کی بھڑاس نکالنے کا کوئی راستہ نہیں۔ اس سے ذہن اور دل پر بوجھ بڑھتا جا رہا ہے۔ اگر فوری طور پر شادی ممکن نہیں تو پھر والدہ کے پاس چلی جائیں۔ گھر بدلنے کے بعد بھی اگر آپ کی تنہائی کا کوئی علاج نہیں تو پھر آپ ان کیفیات کو کم کر سکیں گی اور اپنا اپنے اوپر قابو حاصل کر سکیں گی۔

طویل بیماری نے ذہنی مریض بنا دیا ہے

بھی ہوں اس مرض کا علاج نہیں مگر ڈاکٹر کہتا ہے کہ مسلسل دوا لینے سے اس مرض کا مکمل علاج ہو جاتا ہے میں ہر وقت دکھی رہتی ہوں۔ مرض کی وجہ سے شادی نہیں کرنا چاہتی۔ سوچتی ہوں کہ پاگل

نصرت شاہین
اللہ ہی بہتر جانتا ہے

ج: جو مرض آپ نے لکھا ہے وہ ساری دنیا میں اور پاکستان میں مکمل قابل علاج ہے مگر اس کی ایک شرط ہے کہ مریض زندہ رہنے کی خواہش کرے۔ خوش رہیے، ہنسیے، لوگوں سے ملیے جلیے اور ہر وقت کسی نہ کسی مصروفیت میں مبتلا رہیے۔ آپ کو چاہئے کہ سہیلیاں بنائیں، سیر و تفریح کریں۔ اس طرح آپ زندگی کی طرف خوشی خوشی لوٹ آئیں گی کچھ عرصہ میں سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔ آدھی بیماری دوا سے اور آدھی خوشی سے جاتی ہے۔

میں اپنے شوہر کے ناجائز مطالبات پورے نہیں کر سکتی

میرے شوہر عجیب و غریب عادتوں کے شکار ہیں۔ ان کے مطالبات پورے نہیں ہوتے تو وہ مجھے جلا دینے کی دھمکی دیتے ہیں۔ میں ایسے مطالبات پورے نہیں کر سکتی۔ ٹیلی وژن پر بھی دیکھتے ہیں تو مجھے بھی دکھاتے ہیں۔ ان باتوں میں دلچسپی کی بجائے مجھے کراہیت محسوس ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں ایک نارمل زندگی گزارنا چاہتی ہوں۔ یہ ایک غیر فطری رویہ ہوتا ہے۔ کیا مجھے ایسے شخص کے ساتھ زندگی گزارنا چاہئے کہ اس حصہ میں شوہر کی بھی اہمیت نہیں کر سکتی۔ بہت زیادہ پریشانی ہے۔ خدا کے لئے مجھے کوئی حل بتائیے؟

محترمہ

ج: محترمہ آپ کا خط ہم نے پورا پڑھا ہے۔ مغرب سے جنس کے جس غیر فطری سیلاب میں خود کو ڈبو رکھا ہے اس سے بعض لوگ متاثر ہو جاتے ہیں۔ سب سے بہتر ازدواجی رویہ نارمل اور فطرت کے عین مطابق ہے۔ اس کے علاوہ تمام معاملات کے نتائج صحت کے اعتبار سے نہیں ہوتے اور نہ ہی معاشرتی اعتبار سے کیونکہ ہماری لوگوں کی مخصوص معاشرتی اور مذہبی تربیت ہوتی ہے۔ غیر فطری رویوں سے صحت خراب ہو جاتی ہے۔ اور ان سے ضرورت سے زیادہ سرگرمی کا تقاضا بھی غلط ہے۔ کیونکہ تمام سماجی اور جنسی رویے صرف باہمی آمادگی اور اخلاص سے ہی رنگ پکڑتے ہیں۔ ورنہ وہ پیچیدگی نفسیاتی امراض کو جنم دیتے ہیں۔ بہرحال آپ صورت حال سے بددل نہ ہوں اور جہاں تک آپ ان کی خوشی کا خیال رکھ سکتی ہیں رکھیں۔ اس کے علاوہ آہستہ آہستہ وہ خود راہ راست پر آ جائیں گے۔ ان کی توجہ دوسری باتوں کی طرف مبذول کرائیں۔ تفریح اور پکنک وغیرہ پر لے جائیں۔

خود اعتمادی سے مسائل خود بخود حل ہو جاتے ہیں

م - ط - سیالکوٹ

لوگوں کے کہنے سننے کی پرواہ مت کریں اور جس کے متعلق آپ خیال باندھ رہی ہیں اسے چھوڑ دیں اس کی حرکت ایسی ہے کہ خدا نے جنم پر جو رشتہ ڈال دیا ہے نکال پھینکنا چاہئے۔ جھوٹ کر جیت جاتی ہیں بے شک جو بات انہوں نے کی ہے وہ نہ چاہنا قتل کو بھی لیکن یہ بات اپنے ہاتھ میں لینا آپ کے مقام سے نہیں اب آپ خدا سے دعا کریں کہ آپ کی خود اعتمادی واپس مل جائے۔ اس کے بعد سب مسائل خود بخود حل ہو جائیں گے۔

شوہر کی بیجا ضد جو نہ ہو آنکھ بھی نہ ہوتی
ہمیں خبر ہے لڑ کے مر کے مٹیں گے

ادب و ثقافت

کچھ لوگ بنک لوٹتے ہیں اور کچھ مشاعرے

پاکستانی افواج کے میجر جنرل نادر تقی کی "شمع پہ کی شادی" نہایت دھوم دھام سے ہوئی۔ راولپنڈی کی چھاؤنی کے کلب کے گرد واقع سبزہ زار میں محفل آراستہ کی گئی بالالتزام حفیظ جالندھری کو سہرا پڑھنے کے لئے بلایا گیا۔ حفیظ صاحب نے "دولہا کی بہک کے حوالے سے طنز و مزاح کا پیرایہ اختیار کیا۔ محفل میں شریک فوجی افسران کو یہ بات ناگوار گزری کہ ایک شاعر ایک میجر جنرل سے تمسخر کرے۔ انہوں نے حفیظ صاحب کو اٹھا کر تالاب میں پھینک دیا۔ حفیظ صاحب ڈوبتے ڈوبتے بچے۔ پانی کی سطح پر صرف ان کی ٹوپی تیر رہی تھی۔ ایک جونیئر فوجی افسر کرنل مسعود احمد کے دل میں نیکی آگئی اور وہ عزت مآب شاعر کو کھینچ کر کنارے پر لائے۔ حفیظ صاحب بھیگے ہوئے کپڑوں میں مائیکروفون کے قریب گئے اور "تم پہ لعنت ہو" کہہ کر محفل سے رخصت ہو گئے۔ حفیظ ہوشیارپوری نے حفیظ جالندھری کے اس شعر سے ان کی غرقابی کی تاریخ نکالی۔

جہاں قطرے کو ترسایا گیا ہوں
وہیں ڈوبا ہوا پایا گیا ہوں

یہ ۱۹۵۲ء کا واقعہ ہے اگرچہ سال انہوں مارشل لاء ...

سخن در سخن

صلاح الدین پرویز

*

مری رات کھو گئی ہے

ساقی نامہ

غربت زدہ اک آبلہ پا دشت سفر ایسا
جیسے بھی ہم کو پلا دے تو خدا کی
پھر جان رہے یا نہ رہے جام تو بھر لیں
اس شہر میں کچھ دیر تجھے یاد تو کر لیں



دھوپ سرائے

ابھی ترے گلشن میں سبھی رنگ کے ساون
لگتے ہیں سراپا ترا جادو کے قلم سے

*

صلاح الدین پرویز



گواسکر کا نیا عالمی ریکارڈ

احمد آباد (رائٹر) بھارت کے ٹیسٹ ماسٹر بیٹسمین گواسکر ٹیسٹ کرکٹ میں دس ہزار رنز اسکور کرنے والے پہلے بیٹسمین بن گئے ہیں۔ ہفتے کے روز پاکستان کے خلاف [illegible]

شارجہ ٹورنامنٹ کے پروگرام کا اعلان

[illegible]

ٹیسٹ کو فیصلہ کن بنانے کا کریڈٹ

کراچی — [illegible]

جہانگیر نے فائنل میں جان شیر خان کو ہرا دیا

[illegible]

میانداد کے علاج کیلئے پاکستان سے ڈاکٹر بھیجا جائے: سرفراز نواز

[illegible]

ایڈمرل ولیم نے کوئنٹا کا دورہ کیا

[illegible]



مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ صرف دس ڈالر ہے جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

مندرجہ ذیل رشتوں سے دلچسپی رکھنے والے اشتہار نمبر کے حوالے سے "الہلال" کی معرفت خط لکھیں اور جواب کے لئے اپنا فون نمبر تحریر فرمائیں۔ پتہ ہے۔

Advertisement No......
C/O Al-Hilal
338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
CANADA M2H 2P6

★★★

اشتہار نمبر (۸۳): پاکستانی کے پنجابی گھرانے کے طلاق شدہ شخص کے لیے ٹورانٹو میں موجود طلاق یافتہ یا بیوہ خاتون کا رشتہ مطلوب ہے۔ عمر ۴۰ سال کے اندر ہو۔

★

اشتہار نمبر (۸۴): کراچی کے سندھی خاندان کی ۲۲ سالہ تعلیم یافتہ لڑکی کے لیے نیک مسلمان لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے۔ لڑکی کا قیام ٹورانٹو میں اپنے والدین اور بھائی بہنوں کے ساتھ ہے۔ دلچسپی رکھنے والے اپنے فون نمبر کے ساتھ خط لکھیں۔

★

اشتہار نمبر (۸۵): پاکستان کے پٹھان گھرانے کی دین دار اور سلیقہ شعار دوشیزہ، مقیم ٹورانٹو کے لیے پٹھان خاندان سے تعلق رکھنے والے اندرون ۳۰ سال عمر کے لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے۔ خواہشمند اپنے فون نمبر کے ساتھ خط لکھیں۔

معراج رسولؐ

دعوۃ الاسلام جماعت کی جانب سے ۲۹ مارچ اتوار کے دن اسراء اور معراج النبی صلعم کے سلسلے میں جلسہ منعقد کیا جا رہا ہے۔ جس میں چائے پانی کا بندوبست بھی ہوگا۔ وقت ۲ بجے دن
مقام: نارتھ یارک کمیونٹی سنٹر ۱۵ کلب ہاؤس کورٹ ڈان ملز روڈ
فون: 746-5935
749-8422

صدر ریگن کوکین کی سمگلنگ میں بھی شریک تھے

امریکہ کے صدر کے خلاف بدعنوانیوں کی تحقیقات کے نتیجہ میں ظاہر ہونیوالے سنسنی خیز انکشافات سامنے آنے والے ہیں!

ٹاور کمیشن کی تحقیقات کے بعد سینیٹ کے دو اور ادارے مزید بدعنوانیوں کا سراغ لگا رہے ہیں۔ کرنل اولیور نارتھ دوسرے بڑے ولن ہیں!

امریکہ میں صدر ریگن کے اپنے مقرر کردہ ٹاور کمیشن نے بار بار کہہ دیا ہے۔ وائٹ ہاؤس میں ہونے والی بدعنوانیوں کا ایک چھوٹا منتظم علم ہو پایا ہے۔ اس کے بعد صدر ریگن کے نائب ... [illegible]

[illegible]

ایک ارب ۱۸ کروڑ روپے سے زیادہ زکوٰۃ منہا کی گئی

کراچی — [illegible]

بہاریوں کو پاکستان لانے کا حق سب سے مقدم ہے

راولپنڈی ( ) — پیپلز پارٹی کے رہنما غلام مصطفیٰ جتوئی نے یہاں ایک استقبالیہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اپنے محدود وسائل اور حالیہ اقتصادی صورت حال کے پیش نظر پناہ گزینوں کیلئے کھلا دروازہ رکھنے کی پالیسی برداشت نہیں کر سکتا۔ بعض اخبارات میں ان سے منسوب ایک بیان کے بارے میں جس میں یہ کہا گیا کہ بنگلہ دیش میں مقیم بہاریوں کو قبول نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے افغانستان اور دیگر نظریات سے تعلق رکھنے والے پناہ گزینوں کی آمد کے بارے میں بیان دیا تھا۔ جہاں تک بنگلہ دیش کے بہاریوں کا تعلق ہے ان کی پارٹی اور پارٹی کی پالیسی ہے کہ انہیں پاکستان واپس آنے کا پورا حق ہے کیونکہ انہوں نے اس ملک کی خاطر عظیم قربانیاں دی ہیں۔

نواز شریف کے مخالف گروپ نے وزیر اعظم کے ...

پیر پگارا سے وزیر اعظم کی الگ ملاقات

[illegible]

Fortnightly
al-hilal
50¢ Vol. 16 No. 1 March 25, 1987
Telephone: (416)493-4374 / 474-9293
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ont. Canada M2H 2P6

آٹھویں ترمیم کے ذریعہ پارلیمانی نظام کو صدارتی نظام بنا دیا گیا

لاہور ہائیکورٹ میں فوجی عدالتوں سے سزا پانیوالوں کی رٹ درخواست پر وکیل صفائی کے دلائل

پاکستان ترکی اور ایران کے درمیان بس سروس شروع کرنے کا فیصلہ

بھارت نے جنگی بجٹ میں تین ارب ڈالر کا اضافہ نہایت غیر معمولی بات ہے ۔ پاکستانی ترجمان

K2 — دنیا کی بلند ترین چوٹی

کے ٹو کی خلائی سیاروں کے ذریعہ نئے طریقے پر پیمائش کی گئی

امریکی سائنسدان سب سے اونچی قرار پانے والی ماؤنٹ ایورسٹ کی دوبارہ پیمائش کرنا چاہتے ہیں

پاکستان میں سیاست پر پابندی سے سیاسی جماعتیں تار عنکبوت ہو کر رہ گئی ہیں

ہم سیاست میں فوج کے کسی کردار کو قبول نہیں کرینگے : بے نظیر

اقتدار کے لئے طویل جدوجہد کرنی ہوگی لیکن سن ۱۹۹۰ء تک ہم انتظار نہیں کرینگے

افغان مسئلہ پر میرے اور جنرل ضیاء کی حکومت کے موقف میں بہت معمولی فرق ہے

زین نورانی وزیر خارجہ ہونگے



پشاور ریلوے اسٹیشن اور خیبر میل کو تباہ کرنے کی سازش ناکام بنا دی گئی

علاقہ غیر سے خطرناک دہشت گردوں کو طاقتور روسی بموں سمیت گرفتار کر لیا گیا

(اقبال مرحوم)

بیٹے کی پہلی شیو سونے کے بلیڈ سے بنوائی اور پھر بلیڈ حجام کی نذر کر دیا

واپڈا کے جونیئر کلرک کی شاہ خرچی